سوال

(159)اجتماعی جنازہ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جب میتیں زیادہ ہوں تو کیا ان کا اجتماعی جنازہ پڑھا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

متعدد میتیں خواہ مردوں کی ہوں یا عورتوں کی یا دونوں کی ملی جلی ہوں تو ان سب پر ایک ہی نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے، چنانچہ حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ انہوں نے ۹ جنازوں کی اکٹھی نماز جنازہ پڑھی، مردوں کو امام کے قریب اور عورتوں کو قبلہ کے قریب کیا۔ [1]

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو صحیح کہا ہے۔ [2]

اگرچہ زیادہ جنازوں کی الگ الگ نماز جنازہ پڑھنا بھی درست ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1]سنن البیهقی ص ۳۳ ج ۴۔

[2]تلخیص الحبیر ص ۲۷٦ ج ۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:164